بِسمِ اللّٰہِ الرَحمٰنِ الرَحِیم

تمام تعریفیں اللہ عزوجل کی جو تمام جہانوں کا پالنے والا اور معبود واحد ہے۔ جناب محمد ﷺ پر کروڑوں درود وسلام جو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

جناب سپیکر!

میرے لئے یہ بات کسی اعزاز سے کم نہیں کہ اتحادی حکومت کی جانب سے آزاد جموں وکشمیر کی تاریخ کا حجم کے اعتبار سے 26-2025 کا تاریخ ساز بجٹ ایوان میں پیش کر رہا ہوں۔

آزاد جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے مالی سال 26-2025 کا بجٹ ایسے موقع پر پیش کیا جا رہا ہے کہ جب عالم اسلام کی واحد ایٹمی طاقت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے خلاف ابلیسی طاقتوں کی مشترکہ سازش نے بین الاقوامی قوانین کی دھجیاں اڑاتے ہوئے اور اپنی عسکری طاقت کے زعم میں 5 اور 6 مئی کی درمیانی شب کو ایک ناخوشگوار واقعہ کی بنیاد پر آزاد کشمیر اور پاکستان میں حملہ کر دیا۔ بھارت کے اِس جنگی جنون نے دو ارب سے زائد انسانوں کو تباہی کے دھانے پر لا کھڑا کیا۔ لیکن چشم فلک نے دیکھا کہ اللہ کے شیروں نے اپنے مقابلے میں 8 گُنا بڑے دشمن کو دھول چٹائی۔

جناب سپیکر!

اِن حالات میں کہ جب اغیار تو تماشا دیکھ ہی رہے تھے لیکن پاکستان کی شیر دل عسکری قیادت نے جس ایمانی طاقت، جوانمردی، استقلال سے دشمن کو شکست دی انہی شیر دل اللہ کے شیروں کے بارے میں علامہ اقبال نے اپنے کلام میں استعارے کے طور پر جو نشاندہی کی کچھ اِس طرح سے ہے:

دنیا کو ہے پھر معرکہ رُوح و بدن پیش — تہذیب نے پھر اپنے درندوں کو ابھارا
اللہ کو پا مردیِ مومن پہ بھروسا۔۔۔۔ — ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا

جناب سپیکر!

مسلمانانِ پاکستان وکشمیر کے ازلی دشمن بھارت کے اوپریشن سندور کے مہلک حملے کے جواب میں پاکستان کی ایمان افروز عسکری قیادت دشمن کیلئے سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوئی۔ سورۃ مبارکہ صف کی آیت مبارکہ 4 جس میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ (اللہ عزوجل کے محبوب وہ افراد ہیں جو اللہ کی راہ میں اِس طرح صف بستہ ہوکر لڑتے ہیں جو سیسہ پلائی دیوار ہوتی ہے)۔

جناب سپیکر!

افواج پاکستان کی جانب سے 9اور 10 مئی 2025 کی درمیانی رات کو (اوپریشن بنیان مُرصوص) کی صورت میں چشم فلک نے دیکھا کہ اللہ کے شاہینوں نے فضاء میں رافیل جس کے معنی آندھی کے ہیں، کو کیسے زمین بوس کیا۔ دنیا نے یہ بھی دیکھا کہ زمین پر موجود اللہ کے شیروں نے الفتح میزائلوں کی بارش سے دشمن کے ٹھکانے تباہ کیے۔ اپنی ٹیکنالوجی اور طاقت کے زعم کا شکار بھارت بین الاقوامی طاقتوں سے امن کی بھیک مانگنے پر مجبور ہوا۔

جناب سپیکر!

مختصراً یہ کہ یہ تب ہی ممکن ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم اور عوام پاکستان/آزاد کشمیر کے غیر متزلزل اعتماد کے ساتھ ساتھ اللہ کے شیروں نے بقول علامہ اقبال:

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لب بام ابھی

اِس عظیم کامیابی پر عساکر پاکستان (بری۔فضائیہ۔بحری) کے سپاہوں سے لیکر اِن کی اعلیٰ کمانڈ نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام کے فخر قرار پائے۔ عزت ومقام ترکیے، آذربائیجان، ایران اور سعودی عرب کے عوام سے لیکر حکومتوں کی جانب سے عزت افزائی ہمارے لئے بھی اعزاز ہے۔ فیلڈ مارشل/آرمی چیف جناب سید عاصم منیر، فضائیہ کے چیف جناب محمد ظہیر احمد بابر سدھو اور پاک بحریہ کے چیف ایڈمرل نوید اشرف کو اِس ایوان کی جانب سے خراج عقیدت/تحسین پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر!

اِس موقع پر اِن شاہینوں کو بھی سلام جنہوں نے فضائی جنگ میں نئی تاریخ رقم کی۔ میں معلومات کی بنیاد پر ایوان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ پاک فضائیہ کے شاہینوں نے جس اعلیٰ پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، آنے والے دور میں فضائی حربی اداروں میں پاک فضائیہ کے اِس اوپریشن کو نصابوں میں پڑھایا جائے گا اور اِن گمنام ہیروز کو بھی سلام عقیدت جنہوں نے دورحاضر کی سب سے بڑی ٹیکنالوجی (سائبر) کے ذریعے بھارتی دفاعی نظام کو اندھا کر دیا۔

جناب سپیکر!

عسکری محاذ پر اللہ کی طرف سے دی گئی کامیابیوں کے بعد پاکستان کی سیاسی قیادت نے بین الاقوامی طور پر جس طرح بھارت کو بے نقاب کیا۔ اِس نتیجہ خیز سفارت کاری پر صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان جناب میاں شہباز شریف، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے ساتھ ساتھ تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان جنہوں نے اپنے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مملکت خداداد پاکستان کا موقف دنیا کے سامنے پیش کیا، مبارک باد کے مستحق ہیں ، اِس کامیاب سفارتکاری کے نتیجہ میں بھارت دنیا میں تنہائی کا شکار ہوا اور کسی بھی ملک کو اپنی غیر ذمہ دارانہ حرکت پر مطمئن نہ کر سکا۔

پاک بھارت کشیدگی جاری تھی کہ مسلمانوں کے مشترکہ دشمن اسرائیل نے بھی طاقت کے زُعم میں ہمارے ہمسایہ بھائی ایران پر اسی طرز کے حملے شروع کر دیے جس کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ ہم مسلمانان جموں وکشمیر و پاکستان، اسرائیلی جارحیت میں اپنے ایرانی بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور انشاءاللہ اِس جنگ میں بھارت کی طرح اسرائیل کو شکست فاش ہوگی۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ کے محکوم، مجبور فلسطینی بھائیوں کے ساتھ روا رکھے گئے غیر انسانی رویوں/ بربریت کی شدید مذمت بھی کرتے ہیں۔

جناب سپیکر!

24 اکتوبر 1947ء کو ڈوگرہ راج سے آزادی، بھارتی قبضہ سے نجات کے ساتھ ساتھ آزاد خطے کے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے، تعلیم ،صحت ،انصاف کی فراہمی اور مقامی سطح پر روزگار کی فراہمی جیسے عوامل بھی

آزاد حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اِس کے متوازی آزاد حکومت نے پاکستان میں مقیم جموں وکشمیر کے مہاجرین جن کی تعداد لاکھوں میں ہے، کی ریاستی شناخت بحال رکھتے ہوئے روزگار کی فراہمی کا بیڑہ اٹھایا۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی نے 2018ء میں تیرھویں آئینی ترمیم کے ذریعے جموں وکشمیر کے مہاجرین کی بارہ نشستوں کو آئینی تحفظ دیا۔ ماضی میں آزاد حکومت نے اپنے مہاجرین شہریوں کو ریاستی اداروں میں ملازمتوں میں 25 فیصد کوٹہ بھی منظور کیا جبکہ اسی 25 فیصد کوٹہ سے 1989 میں مقبوضہ کشمیر سے ہجرت کرنے والوں کیلئے 6 فیصد کوٹہ منظور کیا اور متاثرین منگلا ڈیم کیلئے بھی کوٹہ کا تعین کیا گیا۔

جناب سپیکر!

آزاد خطہ جو 13,297 مربع کلومیٹر اور 10 اضلاع پر محیط ہے، کی آبادی کیلئے ریاست پاکستان نے روز اول سے بڑے بھائی کا کردار ادا کیا جبکہ اِس کے مقابلے میں بھارت نے 2019 میں اپنے آئین کی دفعہ 370 کے تحت ریاست جموں وکشمیر کی خصوصی ریاستی حیثیت کو ختم کر کے بھارت کا حصہ قرار دیا۔ بھارت نے اِس پر ہی اکتفاء نہیں کیا بلکہ دفعہ 35A جس کے مطابق کوئی غیر ریاستی فرد ریاست جموں وکشمیر میں مستقل رہائش پذیر نہیں ہوسکتا، کو بھی ختم کر کے اپنے تئیں بھارت کا حصہ بنالیا۔

جناب سپیکر!

ایوان کے سامنے تقابل پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ گزشتہ کچھ عرصہ سے خطہ آزاد کشمیر میں نام نہاد عوامی حقوق کی آڑ میں مملکت خداداد پاکستان کے خلاف عوام کو گمراہ کرنے اور پاکستان میں مقیم مہاجرین اور آزاد کشمیر کے عوام میں قائم ریاستی نسبت میں تفریق پیدا کرنے کی ناکام کوششیں کی جارہی ہیں۔ لیکن آزاد کشمیر کے باشعور عوام نے اِس زہریلے پروپگنڈہ کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ آزاد کشمیر میں موجودہ اتحادی حکومت نے عوام کو بجلی کے انراخ میں خاطر خواہ کمی، آٹے کی قیمتوں میں سبسڈی دینے کے باعث اربوں روپے کا بوجھ اٹھایا لیکن تعمیر وترقی کی سرگرمیوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ اِس کارہائے عظیم میں وزیر اعظم آزاد کشمیر اور حکومت میں شامل دیگر اتحادی جماعتوں کے قائدین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر!

بھارت اور اسرائیل جیسے مشترکہ دشمن کی جارحیت سے علاقائی امن کو لاحق خطرات کے باعث قومی اور بین الاقوامی سطح پر معاشی بے یقینی کا عالم ہے، ان حالات میں موجودہ اتحادی حکومت کی جانب سے عوام دوست بجٹ پیش کرنا میرے لئے کسی اعزاز سے کم نہیں ۔ میں معزز ایوان کو یہ بتانے میں بھی فخر سمجھتا ہوں کہ آزاد جموں وکشمیر کی تاریخ میں اپنے حجم کا سب سے بڑا بجٹ پیش کرنے جارہا ہوں ۔عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی جناب وزیراعظم کا ویژن ہے ۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 26-2025ء کا ترقیاتی وغیرترقیاتی تخمینہ بجٹ کا حجم 310ارب 20 کروڑ روپے رکھا گیا ہے۔موجودہ مالی سال 25-2024 کا ترقیاتی وغیر ترقیاتی نظرثانی بجٹ کا حجم 224ارب روپے ہے ۔موجودہ حکومت کی کوششوں اور وفاقی حکومت کی معاونت کے باعث اگلے مالی سال کے لئے 86ارب 20 کروڑ روپے کا اضافہ کیا جارہا ہے۔موجودہ حکومت کو عنان اقتدار سنبھالے ہوئے دوسال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے اور کثیر مالی وسائل کی دستیابی کے علاوہ مالیاتی نظم وضبط کو ممکن بنانا اس حکومت کا بڑا کارنامہ ہے ۔موجودہ حکومت نے 49ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز اگلے مالی سال کے لیے مختص کر کے ترقی کی رفتار کو تیزی بخشی ہے اور پیداواری وسماجی شعبہ جات کو اپنی ترجیحات میں رکھا ہے۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت کی ایک بڑی کامیابی بہتر طرز حکمرانی کا قیام ہے۔موجودہ حکومت نے حکومت کے ہر شعبے میں سخت مالیاتی اور انتظامی نظم وضبط نافذ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔اس سلسلہ میں حکومت کی جانب سے عنان حکومت سنبھالتے ہی انقلابی طرز کے اقدامات کیے گئے جن کا مقصد ریاست کے بنیادی ڈھانچے میں ضروری تبدیلیاں کیے جانے کے علاوہ مالیاتی نظم ونسق میں نمایاں بہتری لانا ہے۔قبل ازیں ،نظرثانی میزانیہ میں اربوں روپے منظور کر لئے جاتے تھے مگر اس مرتبہ بجٹ سے قبل مختلف محکمہ جات کو فراہم کردہ ضمنی گرانٹ رقمی 2ارب 6 کروڑ 48لاکھ روپے کو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین، 1974ء کے آرٹیکل 38 کی منشاء کے مطابق قانون ساز اسمبلی سے منظور کروایا گیا ہے جو کہ اس حکومت کی بہتر طرز حکمرانی کا منہ بولتا ثبوت ہے ۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت نے محکمہ تعلیم، محکمہ صحت عامہ اور محکمہ پولیس کا نظام درست کرنے کو ترجیح دی اور ان محکموں میں انتظامی اصلاحات پر عملدر آمد تیزی سے جاری ہے۔ صحت، تعلیم اور امن وامان کی بہتری وہ بنیادی ضروریات ہیں جو کسی بھی معاشرے کیلئے ناگزیر حیثیت رکھتی ہیں اور حکومت عوام کو ان بنیادی ضروریات کی فراہمی میں نمایاں بہتری کیلئے کوشاں ہے۔ علاوہ ازیں، غیر قانونی وقواعد سے ہٹ کر تقرریوں پر پابندی عائد ہو چکی ہے۔ سالہا سال کی دیگر محکموں کے ساتھ منسلکیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ سب سے بڑھ کر عوام کی طرف سے دیرینہ شکایت تھی کہ ملازمین دفتروں میں نہیں بیٹھتے اور ان کے کوئی اوقات کار نہیں جس پر حکومت نے فوری ایکشن لیتے ہوئے 100 فیصد حاضری کو یقینی بنانے کیلئے تمام دفاتر میں بائیومیٹرک حاضری کے نظام کا نفاذ مکمل کر دیا ہے۔ بائیومیٹرک سسٹم کے نفاذ کے بعد سرکاری محکمہ جات میں ملازمین کی حاضری کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔ جس کے حوصلہ افزاء نتائج مرتب ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر میں مالیاتی نظم وضبط اور بجٹ سازی کو بہتر بنانے کے لیے کثیر الجہتی نقطہ نظر کے مطابق ریونیو جنریشن، اخراجات پر کنٹرول اور بہتر مالیاتی نظم وضبط پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جس میں وسائل کی تقسیم کو بہتر بنانا، ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنا اور کفایت شعاری کے اقدامات کو نافذ کرنا شامل ہے۔ مزید برآں، میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں پر توجہ مرکوز کرنا اور وسائل کے شفاف اور موثر استعمال کو یقینی بنانا، بہتر مالیاتی انتظام کے اہم پہلو ہیں۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت شفافیت کو ترجیح دینے اور غیر ضروری اخراجات کو کم کرنے پر یقین رکھتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ عوامی فنڈز کو ترقی اور عوامی بہبود کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ اس ضمن میں موجودہ مالی سال میں غیر ترقیاتی میزانیہ میں 220 ارب 3 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص شدہ تھے۔ حکومت کے کامیاب مالیاتی کنٹرول کے نتیجہ میں نظر ثانی میزانیہ 25-2024ء میں کل 196 ارب روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے اور کل آمدن کے 196 ارب 13 کروڑ 20 لاکھ روپے کے محصولات حاصل کیے گئے۔ یوں حکومت کی متوازن مالی منصوبہ بندی کی بدولت

مالیاتی اخراجات میں نمایاں کمی کی گئی اور آمدن و اخراجات کا توازن حاصل کیا گیا۔ رواں مالی سال میں بجلی کے انراخ میں نمایاں کمی اور فوڈ سبسڈی میں اضافہ کے بعد حکومت کو غیر معمولی چیلنجز درپیش تھے۔ تاہم حکومت کی جانب سے غیر ضروری اخراجات میں کمی اور کفایت شعاری کے اقدامات کو بروئے کار لاکر متوازن بجٹ پیش کیا گیا۔ مالی سال 24-2023 میں ریونیو کا مقرر کردہ ہدف 177 ارب 25 کروڑ روپے تھا۔ تاہم حکومت کے محصولات کے اہداف کے حصول اور مالیاتی اصلاحات کے نفاذ کے اقدامات کے نتیجے میں مقرر شدہ ہدف سے 5 ارب 45 کروڑ 40 لاکھ 59 ہزار روپے زائد ریونیو حاصل کیا گیا اور یہ رقم موجودہ کیش بیلنس کا حصہ ہے جو حکومت کی کامیاب مالیاتی فیصلہ سازی اور کفایت شعاری پر مبنی مالیاتی انتظام کو ظاہر کرتا ہے۔

جناب سپیکر!

آئی ٹی کی مدد سے محکمہ جات کی استعداد کار کو بہتر بنانے اور نوجوانوں میں آئی ٹی سے متعلق جدید Skills کے فروغ کے پیش نظر ٹریننگ کورسز سے متعلق سکیم ہاء کو مرتب کیا گیا۔ کمپیوٹرائزیشن آف لینڈ ریکارڈ کے ذریعے 13 تحصیلوں تک کمپیوٹرائزیشن ہو چکی ہے اور مزید 7 تحصیلوں کی کمپیوٹرائزیشن کا عمل جاری ہے۔ محکمہ صحت کی استعداد کار کو بڑھانے کے لیے Tele Medicine Centers قائم کیے گئے ہیں۔ اس سے ان اضلاع کے دور افتادہ علاقوں کے لوگوں کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے بڑے ہسپتالوں اور دنیا کے اچھے ڈاکٹرز سے منسلک کیا گیا ہے۔ آئی ٹی بورڈ نے حال ہی میں IT Mass Literacy Program کے تحت IT Excellence Centers قائم کیے ہیں۔ آئی ٹی بورڈ نے عدلیہ کے تعاون سے عدالت العظمیٰ اور عدالت العالیہ کی آٹومیشن مکمل کر لی ہے اور کیسز کا ریکارڈ اب ڈیجیٹل طریقے سے محفوظ ہو رہا ہے۔ آئی ٹی بورڈ نے E-governance ویژن پر عمل پیرا ہوتے ہوئے سیکرٹریز دفاتر میں E-office کا آغاز کر دیا ہے۔

جناب سپیکر!

صحت مند قوم ہی پیداواری قوم ہے۔ جب آبادی اچھی صحت سے لطف اندوز ہوتی ہے تو پیداواری قوت میں

مؤثر طریقے سے حصہ ڈال سکتی ہے اور معاشی ترقی اور استحکام کو آگے بڑھا سکتی ہے۔ صحت مند شہری کسی بھی ملک کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتے ہیں حکومت کی جانب سے اِس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے شعبہ صحت عامہ کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری لانے کی خاطر خواہ اقدامات کیے گئے، جن میں نمایاں طور پر عوامی سہولت کیلئے 1290 نئی آسامیاں تخلیق کرتے ہوئے صحت عامہ کے ہسپتال ہا کی اپگریڈیشن کے علاوہ نئے First Aid پوسٹ اور ایمرجنسی یونٹس قائم کیے گئے ہیں۔ حکومت پاکستان کی پالیسی کے مطابق پی جی ڈاکٹرز کے اعزازیہ میں نمایاں اضافہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں، آمدہ مالی سال کیلئے صحت کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری کو مدنظر رکھتے ہوئے ادویات اور سرجیکل آلات کی فراہمی کی خاطر 4ارب روپے بھی مختص کیے گئے ہیں۔ آزاد کشمیر میں ڈاکٹر زصاحبان کے دیرینہ مطالبہ کے تناظر میں سپیشل ہیلتھ کیئر الاؤنس اور رسک الاؤنس میں پاکستان کی طرز پر اضافہ کیا گیا اور اس ضمن میں آئندہ مالی سال 26-2025 میں کل 89 (نواسی) کروڑ 5 لاکھ 13 ہزار روپے مختص کیے گئے۔ 3 میڈیکل کالجز کو خسارہ سے نکال کر منافع بخش ادارہ جات بنا دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر میں صحت سہولت پروگرام کے تحت ہیلتھ کارڈ کو بحال کر دیا گیا ہے۔ جس کا مقصد آزاد کشمیر کے رہائشیوں کو ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مُفت صحت کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ یہ پروگرام صحت کے اخراجات کو کم کرنے اور اِس ضمن میں موجود تفاوت کو دور کرتے ہوئے کمزور آبادیوں اور پسماندہ علاقوں کو ترجیحی دیتا ہے۔ اہل افراد اور خاندانوں کو صحت کی جامع کوریج فراہم کر کے یہ پروگرام اِس بات کو یقینی بناتا ہے کہ طبی سہولیات بغیر مالی مشکلات کے عوام الناس کی رسائی میں رہیں۔ صحت کارڈ طبی سہولیات تک آسان اور باوقار رسائی ممکن بناتا ہے۔ حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے آئندہ مالی سال 26-2025 میں صحت کارڈ کی اجرائیگی کیلئے 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر کی اپنی آمدن کے ذرائع میں نمایاں حصہ محکمہ ان لینڈ ریونیو کا ہے۔ محکمہ کے آفیسران کی شبانہ روز کوششوں سے گزشتہ مالی سال کے مقابلہ میں آمدن کے اہداف کے حصول میں نمایاں کامیابی حاصل کی گئی ہے۔

یہ امر باعث اطمینان ہے کہ ریونیو اہداف میں ہر سال خاطر خواہ اضافہ کیا گیا اور ان شاء اللہ آئندہ مالی سال میں مزید بہتری لائی جائے گی۔

جناب سپیکر!

تعلیم قومی ترقی کیلئے نہایت اہمیت کی حامل ہے اور معاشی و سماجی ترقی اور شہری شعور کو فروغ دیتی ہے۔ آزاد کشمیر میں شرح خواندگی 77.5 فیصد ہے جبکہ تعلیمی معیار میں بہتری کیلئے حکومت کی جانب سے ایجوکیشن پیکج کے تحت ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کیلئے سکولز کی اپگریڈیشن کے علاوہ نئے ادارہ جات کا قیام عمل میں لائے جانے کیلئے آئندہ مالی سال 26-2025 میں **2** ارب **40** کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ہائیر ایجوکیشن میں ادارہ جات کی اپ گریڈیشن اور اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے **60** کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ حکومت کے اس اقدام سے نظام تعلیم کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں طور پر بہتری آئے گی اور ادارہ جات کی اپ گریڈیشن، معیاری تعلیم تک محدود رسائی جیسے اہم مسائل کو حل کرنے اور دور دراز علاقوں کے طلباء کے لیے محدود تعلیمی مواقع کے مسئلہ کو حل کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ نیز IT اور TEVTA کو ڈیپارٹمنٹس کا درجہ دینے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر میں ہائیر ایجوکیشن کی جامعات مالی خسارہ سے دوچار تھیں۔ ہائیر ایجوکیشن کی جامعات کے مالی خسارہ کو کم کرنے اور تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کی جانب سے رواں مالی سال 25-2024 میں **94** کروڑ **74** لاکھ **44** ہزار روپے اضافی فراہم کیے گئے ہیں۔ دو کیڈٹ کالجز کو خسارہ میں سے نکالنے کے لیے مطلوبہ گرانٹ فراہم کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

ریاست جموں و کشمیر میں امن و امان کے قیام میں محکمہ پولیس کا کلیدی کردار ہے۔ حکومت خطے میں پولیس کے نظام کی بہتری کیلئے سرگرم عمل ہے اور اِس سلسلہ میں حکومت کی جانب سے کثیر الجہتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں، جن میں بہتر پولیسنگ کیلئے آئی ٹی پر مبنی نظام کا قیام، کمیونٹی کے اعتماد کی بحالی پولیس کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری اور تھانہ جات کی

استعداد و تعداد میں اضافہ شامل ہے۔ ریاست کی کلیدی اہمیت کی حامل تنصیبات کی حفاظت کیلئے AJK Rangers کے نام سے نئی فورس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ AJK Rangers کی نئی فورس کی افرادی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف کیڈرز کی 1329 آسامیوں کی تخلیق عمل میں لائی گئی ہے۔ علاوہ ازیں، آمدہ مالی سال میں محکمہ پولیس کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمانہ بجٹ کی مختلف مدات میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

قدرتی آفات اور حادثات کے دوران فوری امدادی کاروائیوں کے لیے SDMA اور ریسکیو 1122 کا کردار بہت اہم ہے۔ رواں مالی سال کے دوران انڈین حملہ کی وجہ سے جملہ اضلاع کے ساتھ کوآرڈینیشن کے سلسلہ میں State Emergency Operation Center میں مرکزی کنٹرول روم قائم کیا گیا۔ متذکرہ کنٹرول روم نے LOC پر واقع اضلاع کے ساتھ فوری رابطہ کرتے ہوئے 1280 خاندانوں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا اور متاثرین کو فوری ریلیف پہنچایا گیا۔ آزادکشمیر کے چار اضلاع مظفرآباد، راولاکوٹ، کوٹلی اور میرپور میں واٹر ریسکیو سروسز کے قیام کے علاوہ ریسکیو 1122 کے اہلکاران کو واٹر ریسکیو کی تربیت دی گئی۔ ریاستی سطح پر سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تحت سٹیٹ ایمرجنسی اوپریشن سنٹر کا قیام عمل میں لائے جانے کے بعد آزادکشمیر کے دیگر اضلاع میں بھی ایمرجنسی اوپریشن سنٹر ہاء کے قیام کو عمل میں لائے جانے کے لیے اقدامات مکمل کیے جا چکے ہیں۔

جناب سپیکر!

حکومت آزادکشمیر نے قدرتی آفات کے اثرات سے نمٹنے اور اِن کو کم کرنے میں ترجیحی بنیادوں پر کام کیا ہے۔ کلیدی اقدامات میں سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کو مضبوط کرنا، متعلقہ اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو بڑھانا اور آفات سے نمٹنے کیلئے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا شامل ہے۔ حکومت نے قدرتی آفات کے حوالہ سے ضروری تربیت، خطرات کے مطالعہ اور امدادی مراکز کے قیام کے ذریعے تیاری پر بھرپور توجہ مرکوز کی ہے۔ حکومت آزادکشمیر کی جانب سے اِس ضمن میں قدرتی آفات کی تیاری، ردعمل، تخفیف، ریلیف کیلئے معقول فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ جس میں جان و مال کے نقصان کی

صورت میں معاوضہ کی فراہمی بھی شامل ہے۔قدرتی آفات کے متاثرین کیلئے حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے آئندہ مالی سال 26-2025 میں 20 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو موثر بنانے کے لیے رواں مالی سال کے دوران بجلی کے موجودہ نیٹ ورک کو پائیدار بنیادوں پر فعال بنانے،بجلی کی چوری کے تدارک،لائن لاسز کو کم کرنے اور موجود سروس کو بہتر بنانے کے لیے محکمہ کے مالی اور افرادی وسائل میں قابل قدر اضافہ کیا گیا ہے۔محکمہ برقیات کی تنظیم نو کے سلسلہ میں 2 نئے اوپریشن ڈویژن اور 14 نئے اوپریشن سب ڈویژن قائم کیے گئے ہیں۔نئے قائم کردہ اوپریشن ڈویژن،اوپریشن سب ڈویژن اور فیلڈ سٹاف کے لیے 800 آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔محکمہ برقیات کی اس تنظیم نو سے محکمانہ استعداد کار میں نمایاں بہتری ہوگی۔

جناب سپیکر!

آزاد جموں وکشمیر میں اخوت پروگرام کے تحت بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کی خاطر سمال انڈسٹریز کارپوریشن کو رواں مالی سال 25-2024 میں 250.000 ملین روپے بطور ون ٹائم گرانٹ مہیا کیے گئے۔

جناب سپیکر!

آمدہ مالی سال 26-2025 میں عوام الناس کو سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے فوڈ سبسڈی میں 37 ارب 99 کروڑ 42 لاکھ 80 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

رواں مالی سال میں حکومت کی جانب سے آزاد کشمیر کی جُملہ مساجد میں 200 یونٹ تک بجلی کی بلات کی ادائیگی عمل میں لائی گئی ہے اور یہ سہولت آئندہ مالی سال میں بھی برقرار رہے گی۔یہ اقدام اسلامی فلاحی ریاست کے ویژن کے مطابق مذہبی اداروں کو مالی ریلیف فراہم کرنے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔

جناب سپیکر!

ترقیاتی ادارہ جات میں بہتری کیلئے رواں مالی سال میں 2 کروڑ 73 لاکھ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

بار کونسل کی گرانٹ میں اضافہ کیا جا کر 2.000 ملین روپے سے 6.000 ملین روپے کیا گیا۔

جناب سپیکر!

پریس فاؤنڈ ویشن کی گرانٹ میں اضافہ کیا جا کر 5.000 ملین روپے سے 10.000 ملین روپے کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

حکومت کی جانب سے آئندہ مالی سال 2025-26 میں عوام الناس کو صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے آزاد کشمیر کے جُملہ اضلاع کے نارمل میزانیہ میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

محکمہ امور دینیہ میں جن اضلاع و تحصیل ہاء میں ضلعی مفتی اور تحصیل قاضی صاحبان کی آسامیاں موجود نہیں ہیں ان اضلاع اور تحصیل ہاء میں مطلوبہ آسامیاں تخلیق کیے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

میزانیہ محض حکومت کی آمدن اور اخراجات کا گوشوارہ نہیں ہوتا بلکہ دستیاب وسائل کی منصفانہ تقسیم، مستقبل کی منصوبہ بندی اور حکومتی ترجیحات کا خلاصہ بھی ہے۔ آزاد کشمیر کا موجودہ بجٹ آزاد کشمیر کے عوام کی امنگوں کا ترجمان اور حکومتی ترجیحات کا عکاس ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میزانیہ میں تجویز کی گئی ترجیحات پر مکمل عملدرآمد اور تعمیر، ترقی کے ایسے دور کی بنیاد رکھے گا جس کے اثرات عوام کیلئے خوشحالی و ترقی کا ضامن ہوگا۔

جناب سپیکر!

میں اب معزز ایوان کے سامنے مالی سال 2025-26 کے اہم اعداد و شمار پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ مالی سال 2025-26 میں ریاست جموں و کشمیر کے بجٹ کا حجم 261 ارب 20 کروڑ روپے ہے، جو ریاست کی تاریخ کا سب سے بڑا بجٹ ہے اور مالی سال 2025-26 میں ترقیاتی پروگرام کیلئے 49 ارب روپے اِس کے علاوہ ہیں۔

نظر ثانی میزانیہ 25-2024ء و تخمینہ میزانیہ 26-2025ء کے اعداد و شمار پیش کرتا ہوں۔

نظر ثانی میزانیہ 25-2024ء

ٹیکس ریونیو	**69,000 ملین روپے**
i۔ انکم ٹیکس	55,453 ملین روپے
ii۔ دیگر ٹیکسز	13,547 ملین روپے
Variable Grant	**105,000 ملین روپے**
PM پاکستان گرانٹ برائے سویلئین شہداء	532 ملین روپے
ریاستی محاصل	20,000 ملین روپے
Water Usage Charges	500 ملین روپے
Capital Receipts (Loan & Advances)	1100 ملین روپے
کل آمدن	**196,132 ملین روپے**
جاریہ اخراجات	**196,000 ملین روپے**
ترقیاتی اخراجات	28,000 ملین روپے
کل نظر ثانی میزانیہ 25-2024ء	**224,000 ملین روپے**

تخمینہ میزانیہ 26-2025ء:

ٹیکس ریونیو	**85,000 ملین روپے**
i۔ انکم ٹیکس	67,477.500 ملین روپے
ii۔ دیگر ٹیکسز	17,522.500 ملین روپے
Variable Grant	149,000 ملین روپے
ریاستی محاصل	25,000 ملین روپے

Water Usage Charges	1,000	ملین روپے
Capital Receipts (Loan & Advances)	1,200	ملین روپے
کل آمدن	**261,200**	**ملین روپے**
جاریہ اخراجات	**261,200**	**ملین روپے**
ترقیاتی اخراجات	49,000	ملین روپے
کل تخمینہ میزانیہ 26-2025ء	**310,200**	**ملین روپے**

جناب سپیکر!

حکومت آزاد جموں وکشمیر نے ریاست کی تعمیر وترقی کیلئے اپنی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال کے لئے 49ارب روپے کا ترقیاتی پروگرام مرتب کیا ہے۔جس میں ایک ارب روپے کی فارن ایڈ شامل ہے۔دستیاب وسائل کے خلاف شاہرات،صحت عامہ،تعلیم،توانائی وآبی وسائل،فزیکل پلاننگ وہاوسنگ،گورننس،لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی،انفارمیشن ٹیکنالوجی،سیاحت،،ڈیزاسٹر مینجمنٹ،آبپاشی اورزراعت وغیرہ کے منصوبہ جات پرعملدرآمد کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

انشاء اللہ حکومت آزاد جموں وکشمیر دستیاب مالی وسائل کو بہتر اور شفاف طریقہ سے استعمال کرتے ہوئے آزادکشمیر کی ترقی میں اپنا کردارادا کرے گی، نیز ترقیاتی سرگرمیوں کے ذریعے لوگوں کوسماجی وپیداواری شعبہ جات کے علاوہ رسل ورسائل کی بہتر سہولیات کی فراہمی،معاشی ترقی اورغربت کے خاتمے اورروزگار کی فراہمی جیسے اہم اہداف کے حصول کویقینی بنانے کےعلاوہ ان اقدامات سے ریاستی آمدنی میں اضافہ کویقینی بنایا جائیگا۔

جناب سپیکر!

سالانہ ترقیاتی پروگرام کی ترتیب و تدوین میں جاریہ منصوبہ جات کیلئے 52فیصد جبکہ نئے منصوبہ جات کیلئے 48فیصد فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔مالی سال 25-2024ء کے اختتام تک 76 منصوبہ جات مکمل کر لئے جائیں گے جبکہ آئندہ مالی سال کے دوران 167 منصوبہ جات کی تکمیل کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔علاوہ ازیں مجموعی ترقیاتی

پروگرام کو قابل عمل حد تک برقرار رکھا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر کے ترقیاتی میزانیہ برائے مالی سال 26-2025ء کے اہم خدوخال حسب ذیل ہیں:۔

- ☆ سالانہ ترقیاتی پروگرام 26-2025ء میں سماجی شعبہ جات کیلئے مجموعی طور پر 34 فیصد، پیداواری شعبہ جات کیلئے 14 فیصد اور انفراسٹرکچر کے شعبہ جات کیلئے 52 فیصد مالی وسائل فراہم کئے گئے ہیں۔
- ☆ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں جاریہ منصوبہ جات کیلئے 25 ارب 21 کروڑ روپے سے زائد جبکہ نئے منصوبہ جات کیلئے مجموعی طور پر 23 ارب 79 کروڑ روپے سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔جس کے خلاف سماجی، پیداواری اور انفراسٹرکچر کے حکومتی ترجیحات کے مطابق اہم نوعیت کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔جس سے سماجی، پیداواری اور معاشی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔
- ☆ عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے لیئے 500 کلومیٹر اہم شاہرات کی ری سرفسنگ اور 990 کلومیٹر نئی رابطہ سڑکات کی تعمیر/ بہتر گی وپختگی اور ری کنڈیشنگ کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کی تجویز ہے۔
- ☆ لوکل گورنمنٹ کے زیر انتظام دیہی علاقوں میں عوام کو بنیادی اور فوری ضروریات کی فراہمی کے لیئے مجموعی طور پر 5 ارب روپے کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔
- ☆ آزاد کشمیر میں چین سے بطور گرانٹ موصول شدہ 150 واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور پہلے سے نصب شدہ 150 واٹر فلٹریشن پلانٹس کی اوور ہالنگ کے لئے 45 کروڑ سے زائد کے 2 منصوبہ جات شروع کیے گئے ہیں نیز مظفرآباد شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے جدید مشینری کی خرید کے لئے 36 کروڑ 12 لاکھ روپے سے زائد کا منصوبہ منظور کیا گیا ہے۔
- ☆ مہاجرین مقیم پاکستان کی آبادکاری کیلئے 1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جن سے کالونیوں کی تعمیر کیلئے خرید اراضی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔
- ☆ آئندہ مالی سال کے دوران عوام کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی، مرمتی، بحالی اور بہتر گی کیلئے منصوبہ جات منظور کئے گئے

ہیں ۔ علاوہ ازیں سعودی ڈویلپمنٹ فنڈ کے مالی تعاون سے 22 میگا واٹ جاگراں ۔IV اور 48 میگا واٹ شونٹر کے منصوبہ جات پر کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ گرڈ اسٹیشن سہانی، سہنسہ، پٹھکہ اور جبی کے قیام کا عمل جاری ہے جبکہ حویلی/فارورڈ کہوٹہ میں گرڈ کے قیام کا منصوبہ زیر تجویز ہے۔ علاوہ ازیں رواں مالی سال 25-2024ء میں 3.2 میگاواٹ چھم فال اور 3.22 میگاواٹ نڑد جیاں ہٹیاں بالا کے منصوبہ جات مکمل کیئے جا چکے ہیں۔

- ☆ آئیندہ مالی سال کے دوران 560 ایچ ٹی، 2010 ایل ٹی پولز بمعہ 175 کلومیٹر لائن اور 345 ٹرانسفامرز کی تنصیب عمل میں لائی جا کر 30 ہزار نئے کنکشنز فراہم کیئے جائیں گے۔
- ☆ ترقیاتی ادارہ جات مظفرآباد، باغ، راولاکوٹ، کوٹلی اور میرپور کی حدود میں سڑکوں، پارکس کی تعمیر کے منصوبہ جات پر کام جاری رہے گا جن کے لئے مجموعی طور پر 34 کروڑ 50 لاکھ روپے کی فراہمی کی تجویز ہے۔
- ☆ آزاد جموں وکشمیر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیئے مالی سال 26-2025ء میں شعبہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر انتظام مجموعی طور پر ایک ارب 20 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔
- ☆ محکمہ پولیس کی تحقیقاتی استعداد کار بڑھانے کیلئے خدمت مراکز، کرائم سین انویسٹیگیشن اور سیف سٹی کے منصوبہ جات زیر عمل ہیں۔ نیز پولیس کی کارکردگی بڑھانے کے لئے 26 کروڑ روپے سے چار بکتر بند گاڑیاں بھی رواں مالی سال میں خرید کی گئی ہیں۔
- ☆ مظفرآباد، راولاکوٹ اور میرپور میں آئی ٹی ایکسیلنس مراکز قائم کئے جا رہے ہیں تاکہ بے روزگار نوجوانوں کو مزید تربیتی سہولیات فراہم کی جائیں۔ جس سے خود روزگاری کے مواقع میسر آسکیں۔ نیز آزاد کشمیر کی تحصیلوں میں لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن اور 16 تحصیلوں میں ٹیلی ہیلتھ مراکز کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔
- ☆ آزادکشمیر کے ہائیر سیکنڈری سکولز اور ہائی و مڈل سکولز کی عمارات کی تعمیر، اضافی مکانیت اور سہولیات کی فراہمی کیلئے مالی سال 26-2025 کے دوران ایک ارب 96 کروڑ روپے کی رقم مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔
- ☆ آزادکشمیر میں ڈویژن کی سطح پر کالجز کی نئی عمارات کی تعمیر کیلئے تین منصوبہ جات شامل کئے جا رہے ہیں جن کیلئے 1 ارب 71 کروڑ روپے کی رقم مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

- ☆ عوام کو معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ڈویژنل سطح پر تین موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں جو کہ فعال کردار ادا کر رہی ہیں۔
- ☆ آئندہ مالی سال کے دوران آزاد کشمیر ٹیوٹا (TEVTA) کے زیر انتظام تقریباً 14 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کی جائے گی نیز نوجوانوں کو کاروبار کے لئے بلا سود قرضہ جات کی ادائیگی کے لئے "وزیر اعظم یوتھ لون پروگرام" لاگتی 1 ارب روپے کا آئندہ مالی سال 26-2025ء میں اجراء کئے جانے کی تجویز ہے۔
- ☆ مالی سال 26-2025ء کے دوران اخوت اسلامک مائیکرو فنانس کے اشتراک سے بلا سود قرضوں کی فراہمی کا نیا مرحلہ بھی شروع کیے جانے کی تجویز ہے جس کی مالیت 75 کروڑ روپے سے بڑھا کر 1 ارب روپے کر دی گئی ہے۔
- ☆ آئندہ مالی سال کے دوران Sustainable Development Goals (SDGs) کے حصول کے لئے آزاد کشمیر میں SDG یونٹ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔
- ☆ بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے محکمہ صحت عامہ کے ترقیاتی بجٹ میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے 6 ارب روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔ علاوہ ازیں مختلف ضلعی و تحصیل ہسپتالوں میں ایمرجنسی ادویات کی خرید کیلئے 40 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی بھی تجویز ہے۔ وفاقی حکومت کے تعاون سے ٹھوٹھہ ہسپتال کے قیام کے لیے 40 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی بھی تجویز ہے۔
- ☆ حکومتی ترجیحات کی روشنی میں 51 کروڑ روپے کی لاگت سے مختلف تعلیمی ادارہ جات کے طلباء/ طالبات کو سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے 30 بسیں خرید کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں، منصوبہ میں حاصل شدہ بچت لاگتی 2 کروڑ 90 لاکھ روپے سے مزید 2 بسیں بھی خرید کی گئی ہیں۔

جناب سپیکر!

اب رواں مالی سال میں حاصل کردہ اہداف اور آئندہ مالی سال کیلئے مقرر کردہ اہداف کا شعبہ وار اجمالی خاکہ پیش ہے:-

<u>کمیونیکیشن اینڈ ورکس:</u>

جناب سپیکر!

شعبہ رسل و رسائل میں محکمہ شاہرات کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 میں کل 14 ارب

90 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے جن کے خلاف نظر ثانی میزانیہ 15 ارب 18 کروڑ 90 لاکھ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے جبکہ آئندہ مالی سال 26-2025ء میں شعبہ رسل ورسائل کیلئے 15 ارب روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے جو آزاد کشمیر کے مجموعی ترقیاتی پروگرام کا 30.61 فیصد بنتا ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر میں سڑکات شہری اور دور افتادہ دیہی علاقہ جات کے لیئے رسل ورسائل کا واحد ذریعہ ہیں۔ معیاری سڑکات کی فراہمی، معیار زندگی میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کسی ریاست میں سڑکات کا مربوط نظام روزگار، جدید سفری سہولیات کی فراہمی، حادثات کی روک تھام اور کھیتوں سے منڈیوں تک زرعی وغذائی اجناس کی بروقت ترسیل کو یقینی بناتا ہے۔ ریاست بھر میں یکساں طور پر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سڑکات کی تعمیر اور ٹریفک حجم کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑکات کا ڈیزائن اور مطابقاً تعمیر آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی ترجیحات میں شامل ہے جسے مدنظر رکھتے ہوئے اہم سڑکات کی تعمیر / ریکنڈیشننگ اور کئی بڑی شاہرات کی اپ گریڈیشن کے علاوہ رابطہ سڑکات اور پل ہاء کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ رواں مالی سال میں 345.33 کلومیٹر سڑکات کی تعمیر جبکہ 36 کلومیٹر سڑکات کی ریکنڈیشنگ کا کام مکمل ہو رہا ہے۔

قابل ذکر منصوبہ جات میں ضلع کوٹلی میں کوٹلی نکیال روڈ، سرساوہ بلوچ روڈ اور کوٹلی تتہ پانی روڈ تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ میرپور میں ڈبل لین شاہراہ منگلا تا صاحب چک کی تعمیر کے علاوہ Y کراس روڈ کی ریکنڈیشننگ پر کام جاری ہے۔ ضلع بھمبر میں جھنڈالا پیر گلی روڈ پارٹ 1 و پارٹ 2 کے علاوہ سہلر پل کے منصوبہ جات تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ اسی طرح ضلع سدھنوتی میں پلندری کلہ روڈ، منگ چھلاڑ روڈ اور بلوچ سرساوہ روڈ پر کام جاری ہے۔ ضلع پونچھ میں اپ گریڈیشن آف کھائی گلہ تولی پیر لسڈنہ روڈ کا کام اس سال مکمل کر لیا جائے گا۔ ضلع باغ میں پدر سیور روڈ، بشارت شہید روڈ اور پنیالی بیسوٹی روڈ پر کام جاری ہے۔ ضلع حویلی میں کالامولا روڈ تکمیل کے مراحل میں ہے جبکہ ضلع مظفرآباد میں شاہ

سلطان پل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے نیز مظفرآباد میں رتی ڈھیری پل کے علاوہ چھتر کلاس ڈنہ روڈ پر کام تیزی سے جاری ہے۔ضلع جہلم ویلی میں کومی کوٹ شکریاں روڈ پر کام جاری ہے جبکہ لیپا کرناہ روڈ کی بحالی کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔مزید براں ضلع نیلم میں اٹھمقام تا تاؤبٹ روڈ پر phases میں کام تکمیل کے مراحل میں ہے۔

جناب سپیکر!

شعبہ رسل و رسائل میں موجودہ حکومت کی ترجیحات کے مطابق رواں مالی سال میں حلقہ جات کی ضرورت کے مدنظر 30 کلومیٹر سڑکات فی حلقہ کے منصوبہ جات منظور کیے گئے ہیں جن کے تحت نئی سڑکات کی تعمیر کے علاوہ پرانی سڑکات کی بہتری و کشادگی کی سکیمیں بھی شامل ہوں گی۔ان کے علاوہ دیگر جاریہ رابطہ سڑکات کے منصوبہ جات پر بھی تیزی سے کام جاری ہے۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت کی ترجیحات اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال 2025-26ء میں فی حلقہ 30 کلومیٹر رابطہ سڑکات کی سکیم ہاء شامل کیے جانے کی تجویز ہے اور ان کے خلاف 5 ارب 80 کروڑ روپے کی رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔علاوہ ازیں ساؤتھ زون کے لئے 200 کلومیٹر جبکہ نارتھ زون میں 300 کلومیٹر موجودہ میجر سڑکات کی ری سرفسینگ کی سکیم ہاء شامل کئے جانے کی بھی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

رواں مالی سال کے دوران شعبہ رسل و رسائل میں مجموعی طور 381 کلومیٹر سڑکات کو پختہ کیا گیا ہے۔جبکہ 33 سکیم ہا اگلے مالی سال میں مکمل کی جائیں گی جن کے تحت 147 کلومیٹر سڑکات کی تعمیر کی جائے گی اور 101 کلومیٹر سڑکات کی ریکنڈیشنگ کی جائے گی۔نیز 330 میٹر سپین RCC پل اور 97 میٹر بیلی پل ہاء کی تعمیر کی جائے گی۔نیز نارتھ زون میں پلوں کی بحالی و مرمتی کا جاریہ منصوبہ مکمل کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

وفاقی حکومت کے تعاون سے زیر تعمیر منصوبہ جات میں سے نوسیری لیسوا بائی پاس روڈ کی نظر ثانی سکیم مالیتی 1 ارب 59 کروڑ 79 لاکھ روپے منظور شدہ ہے۔ جس کے خلاف رواں مالی سال میں 15 کروڑ واگزار ہوئے اور موقع پر کام شروع ہو چکا ہے۔ جس کی بدولت نیلم ویلی کو Bypass کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ رٹھوعہ ہریام پل میرپور کی سکیم کا دوبارہ نظر ثانی PC-I مالیتی 9 ارب 58 کروڑ 27 لاکھ کو وفاقی فورم ECNEC نے منظور کر دیا ہے، موقع پر کام تیزی سے جاری ہے۔ رواں مالی سال میں منصوبہ کے خلاف 3 ارب 30 کروڑ واگزار ہوئے ہیں اور آئندہ مالی سال 2025-26ء میں اس کی تکمیل متوقع ہے۔ مزید برآں وفاقی حکومت کے مالی تعاون سے LOC پر واقع تمام حلقہ جات میں رابطہ سڑکات کی تعمیر و ریکنڈ یشننگ کا منصوبہ تکمیل کے مراحل میں ہے۔

توانائی وآبی وسائل

(برقیات)

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر بھر میں اب تک 8 لاکھ 4 ہزار سے زائد بجلی کے کنکشن فراہم کیے جا چکے ہیں جو کل آبادی کے 96.50 فیصد سے زائد ہے۔ بقیہ 3.50 فیصد آبادی کو بھی بجلی فراہم کرنے کیلئے مختلف ترقیاتی منصوبہ جات پر عملدرآمد جاری ہے ان منصوبہ جات کی تکمیل سے آزاد کشمیر بھر کی تمام آبادی کو بجلی کی سہولت میسر ہونے سے عوام علاقہ کی معاشی ترقی پر نہایت مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ مزید براں صارفین کو بجلی کی بہتر سہولیات دیئے جانے کی غرض سے بجلی کے موجودہ نظام میں نیٹ ورک کی مرمتی، بحالی اور بہتری لانے کیلئے متعدد منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔

رواں مالی سال 2024-25ء کے ترقیاتی میزانیہ میں محکمہ برقیات کے منصوبہ جات کے لیے کل 01 ارب 10 کروڑ 66 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان مختص شدہ فنڈز کے خلاف مجموعی طور پر 1092 ایچ۔ ٹی، 2557 ایل۔ ٹی پولز، 580 ٹرانسفارمرز کی تنصیب اور 26 ہزار سے زائد بجلی کے کنکشنز کی فراہمی کے اہداف مکمل کیے جا رہے ہیں

جس سے تقریباً 1 لاکھ 50 ہزار کی آبادی مستفید ہوئی۔

مالی سال 26-2025ء کے ترقیاتی میزانیہ میں محکمہ برقیات کے لیے ایک ارب 60 کروڑ روپے کے فنڈز مختص کیے جانے کی تجویز ہے جن میں جاریہ منصوبہ جات پر عملدرآمد کے لئے 01 ارب 12 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے جس سے 560 ایچ۔ٹی، 2010 ایل۔ٹی پولز، اور 345 ٹرانسفارمرز کی تنصیب عمل میں لائی جانے کی تجویز ہے اور 30 ہزار نئے کنکشن فراہم کیے جائیں گے۔اس طرح آزادکشمیر کی تقریباً 1 لاکھ 14 ہزار کی آبادی بجلی کی بہتر سہولت سے مستفید ہوگی جبکہ حکومتی ترجیحات اور عوامی مفاد کے پیش نظر نئے منصوبہ جات کے لئے 48 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

<u>پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن۔</u>

جناب سپیکر!

پن بجلی کے قدرتی وسائل کو بروئے کار لانے کیلئے حکومت آزادکشمیر کی خصوصی کاوشوں کے نتیجہ میں آزادکشمیر میں آبی وسائل کے ذریعے تقریباً 9397 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کے 102 منصوبہ جات کی نشاندہی ہو چکی ہے۔ آزادکشمیر میں پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیراہتمام 26 پن بجلی گھروں سے 86.54 میگاواٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے۔ جبکہ واپڈا کے زیرنگرانی 2 بجلی گھروں سے 2069 میگاواٹ اور پرائیویٹ سیکٹرز میں قائم بجلی گھروں سے 1055 میگاواٹ بجلی کی پیداوار ہو رہی ہے۔

رواں مالی سال 25-2024ء کے میزانیہ میں اس سیکٹر کے لئے مجموعی طور پر 70 کروڑ 50 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے جارہے ہیں۔مختص شدہ رقم سے 3.2 میگاواٹ چھم فال اور 3.22 میگاواٹ نڑدجیاں ہٹیاں بالا کے منصوبہ جات کو مکمل کر لیا گیا ہے۔علاوہ ازیں 1 میگاواٹ کے دو پن بجلی گھروں جن میں پٹھیالی اور ہڑیالہ شامل ہیں کے سول ورکس کا 50 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے اور دو بڑے منصوبہ جات 48 میگاواٹ شونٹر اور 22 میگاواٹ جاگراں (IV) پر سعودی حکومت کے تعاون سے تعمیراتی کام کا آغاز ہو چکا ہے۔آئیندہ مالی سال 26-2025ء میں حکومتی ترجیحات اور عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی میزانیہ میں پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے لئے 3 ارب 20 کروڑ

روپے تجویز کیے گئے ہیں جس میں 50 کروڑ روپے کی فارن ایڈ بھی شامل ہے۔مختص شدہ رقم سے جاریہ منصوبہ جات پر ترجیحی بنیادوں پر کام کئے جانے کی تجویز ہے جن میں 83 میگاواٹ کے 9 منصوبہ جات شامل ہیں۔

فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ:

جناب سپیکر!

فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ سیکٹر حکومت کی متعین کردہ ترجیحات کے مطابق جملہ سرکاری محکمہ جات اور اداروں کی دفتری اور رہائشی مکانیت کی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے جامع منصوبہ بندی کے تحت عملدرآمد کررہا ہے۔نظرثانی میزانیہ 25-2024ء میں فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ سیکٹر کے لیے مجموعی طور پر 1 ارب 1 کروڑ 65 لاکھ روپے مختص کیئے گئے۔جبکہ آئیندہ مالی سال 26-2025 کے لیے 2 ارب 46 کروڑ 50 لاکھ روپے فراہم کیئے جانے کی تجویز ہے۔رواں مالی سال میں فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کے 03 منصوبہ جات مالیتی 49 کروڑ 93 لاکھ روپے مکمل کیئے جارہے ہیں۔

رواں مالی سال 25-2024 میں گورنمنٹ ہاؤسنگ کے 18 جاریہ منصوبہ جات مالیتی 03 ارب 29 کروڑ 34 لاکھ روپے کے لیے 49 کروڑ 38 لاکھ روپے مختص کیئے گئے۔جن میں سے 02 منصوبہ جات مالیتی 47 کروڑ 78 لاکھ روپے رواں مالی سال مکمل کیئے گئے۔جبکہ بقیہ جاریہ منصوبہ جات کے لیے آئیندہ مالی سال 26-2025 میں 73 کروڑ 23 لاکھ روپے جبکہ نئے منصوبہ جات کے لیے 48 کروڑ 26 لاکھ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

عوام کو صاف پانی کی فراہمی حکومت آزادکشمیر کی اولین ترجیح ہے۔آئیندہ مالی سال 26-2025 میں اس سیکٹر کے منصوبہ جات کے لیئے 01 ارب 20 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔جن کے خلاف جاریہ منصوبہ جات کے علاوہ حکومتی ترجیحات اور عوامی ضرورت کے مطابق نئے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

ترقیاتی ادارہ جات:

جناب سپیکر!

آئیندہ مالی سال 26-2025 میں ترقیاتی ادارہ جات کے 08 جاریہ منصوبہ جات کے علاوہ حکومتی ترجیحات اور عوامی ضرورت کے مطابق نئے منصوبہ جات پر عملدرآمد کے لیئے 34 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کیئے گئے ہیں۔ جن کے ذریعے پانچوں ترقیاتی ادارہ جات مظفرآباد، میرپور، کوٹلی، راولاکوٹ اور باغ کی حدود میں سڑکوں و دیگر منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔ جن میں سے 02 منصوبہ جات مالیتی 20 کروڑ 60 لاکھ روپے آمدہ مالی سال مکمل کیئے جانے کے اہداف ہیں۔

گورننس

جناب سپیکر!

گورننس سیکٹر میں شامل قانون وانصاف، جیل خانہ جات/ پولیس اور تحفظ خوراک کے جاریہ منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے گزشتہ سال ایک نئے سیکٹر کا قیام عمل میں لایا گیا تاکہ عوام تک گڈ گورننس کے اثرات کو بروقت اور پُر اثر طریقے سے ترجیحی بنیادوں پر پہنچایا جا سکے۔ اس سیکٹر میں مالی سال 25-2024 میں 21 جاریہ منصوبہ جات کیلیئے 01 ارب 21 کروڑ 27 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جن میں سے 03 منصوبہ جات جس میں جیل بلڈنگ راولاکوٹ فیز دوئم، جیل کمپلیکس کوٹلی اور خرید کرائم سین وہیکلز شامل ہیں۔ رواں مالی سال مکمل کیے جا رہے ہیں جبکہ بقیہ جاریہ 18 منصوبہ جات کے لیے آئندہ مالی سال 26-2025ء میں 75 کروڑ 20 لاکھ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے جبکہ نئے منصوبہ جات کے لیے 01 ارب 28 کروڑ 30 لاکھ روپے تجویز کردہ ہیں۔ مجموعی طور پر اس سیکٹر کو اگلے مالی سال 26-2025ء میں 02 ارب 03 کروڑ 50 لاکھ روپے فراہم کیئے جانے کی تجویز ہے۔

لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی:

جناب سپیکر!

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، آزاد کشمیر کے دیہی علاقوں میں مجموعی طور پر 83 فیصد آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور انفراسٹرکچر کی تعمیر کے ذریعہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مصروف عمل ہے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی

کے تحت رو بہ عمل منصوبہ جات میں کچی و پختہ دیہی رابطہ سڑکیں، معلق پل ہاء، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت وصفائی کے منصوبہ جات، پرائمری سکولز وصحت کے مراکز کی عمارات، کھیلوں کے میدان، ماڈل قبرستان و جنازہ گاہوں کی تعمیر سمیت دیگر بنیادی ضروریات کے منصوبہ جات شامل ہیں۔موجودہ حکومتی پالیسی اور حکمت عملی کے مطابق منصوبہ جات کی نشاندہی سے تکمیل کے مراحل تک مقامی عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔اور بعد از تکمیل منصوبہ جات کی دیکھ بھال مقامی آبادی کے ذریعے ہو رہی ہے۔مزید برآں، حکومت کی جانب سے رواں مالی سال 2024-25ء میں بلدیاتی ادارہ جات کے لیے کل 1 ارب 60 کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

نظرثانی شدہ ترقیاتی میزانیہ برائے مالی سال 2024-25ء میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے لیے 04 ارب 39 کروڑ 60 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔جب کہ مالی سال 2025-26ء میں جاریہ و نئے منصوبہ جات کے لیے 05 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔جن کے خلاف کچی و پختہ دیہی رابطہ سڑکیں، معلق پل ہاء، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت وصفائی کے منصوبہ جات، سکولز وصحت کے مراکز کی عمارات، کھیلوں کے میدان، ماڈل قبرستان و جنازہ گاہوں کی تعمیر سمیت دیگر بنیادی ضروریات کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ آزادکشمیر میں چین سے بطور گرانٹ موصول شدہ 150 واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور پہلے سے نصب شدہ 150 واٹر فلٹریشن پلانٹس کی اوور ہالنگ کے لئے 45 کروڑ سے زائد کے 2 منصوبہ جات شروع کیئے گئے ہیں نیز مظفرآباد شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے جدید مشینری کی خرید کے لئے 26 کروڑ روپے سے زائد کا منصوبہ منظور کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت نان پی سی ون مدات مثلاً تعمیر و مرمتی محکمانہ عمارات، سوشل سیکٹر پروگرام، کمیونٹی انفراسٹرکچر پروگرام اور لوکل کونسل ہا کے لیے امدادی پروگرام جیسی مدات کے تحت مالی سال 2024-25 میں مختلف نوعیت کے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔جن میں دیہی رابطہ سڑکات و پختگی گلیات کے علاوہ دیہی علاقوں

میں صاف پانی کی فراہمی، صحت وصفائی کے منصوبہ جات، محکمہ کی سرکاری عمارات کی تزئین و مرمت، کھیلوں کے میدان اور پل ہاء کی مرمت و دیگر منصوبہ جات شامل ہیں۔ اگلے مالی سال 26-2025 میں بھی ان مدات کے تحت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبہ جات کے لیے 04 ارب 08 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔

لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ:

جناب سپیکر!

مالی سال 25-2024ء میں سب سیکٹر بحالیات کے لیے نظر ثانی شدہ میزانیہ میں 31 کروڑ 94 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جس کے تحت ''تعمیر چار دیواری کشمیر کالونی ہاء چکوال، اٹک اور واہ کینٹ اور 12 مہاجر کالونی ہاء واقع پاکستان مالیتی 13 کروڑ 77 لاکھ روپے کے بقیہ ترقیاتی کاموں کے لئے اور'' خرید اراضی برائے موجودہ مہاجر کیمپ ہاء برائے مہاجرین 1989ء و مابعد'' مالیتی 28 کروڑ 30 لاکھ روپے، ''کشمیری مہاجرین مقیم پاکستانی کی کالونیز میں ترقیاتی کام و شکر گڑھ میں کمیونٹی سنٹر کا قیام'' مالیتی 30 کروڑ 50 لاکھ روپے اور'' جموں و کشمیر کے مہاجرین مقیم پاکستان کے لیے بنیادی سہولیات کی فراہمی'' مالیتی 24 کروڑ روپے روبہ عمل ہیں۔ لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ کے ذیلی سب سیکٹرز بحالیات اور لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ کے لیے اگلے مالی سال 26-2025 میں 01 ارب 15 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔

شہری دفاع و ڈیزاسٹر مینجمنٹ:

جناب سپیکر!

شہری دفاع و ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے مالی سال 25-2024ء میں 13 کروڑ 06 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جن کے خلاف مظفرآباد، میرپور، راولاکوٹ اور کوٹلی میں واٹر ریسکیو سروسز کے قیام کے منصوبہ پر عملدرآمد شروع کیا گیا۔ واٹر ریسکیو سروسز سنٹر کے اجراء سے ان اضلاع میں جہاں واٹر باڈیز کی موجودگی کے باعث جانی و مالی نقصانات کا احتمال ہے، سے بچنے میں مدد ملنے کیلئے منصوبہ پر کام جاری ہے۔ آئندہ مالی سال میں اس منصوبہ کو 08 کروڑ 28 لاکھ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ جبکہ مجموعی طور پر مالی سال 26-2025ء میں اس سیکٹر کے لیے 15 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے جس سے حکومتی ترجیحات کے مطابق نئے منصوبہ جات کو بھی ترقیاتی پروگرام کا حصہ بنایا جائے گا۔

صنعت وحرفت:

جناب سپیکر!

شعبہ صنعت وحرفت کو مالی سال 2024-25 کے نظرثانی ترقیاتی میزانیہ کے تحت 19 کروڑ 87 لاکھ روپے فراہم کئے گئے ۔ جسکے تحت پٹرولیم مصنوعات و اُوزان و پیائش کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے لیبارٹریز کا قیام، نظامت صنعت ، لیبر وابریشم کی عمارات کی تعمیر, روایتی کشمیری دستکاری کے فروغ کے منصوبہ جات کی تکمیل کے علاوہ اخوت اسلامک مائیکروفنانس کے اشتراک سے آزادکشمیر میں خودانحصاری کے لئے قرضہ جات کے پہلے مرحلہ کو مکمل کرتے ہوئے کم آمدن والے 1 لاکھ 2 ہزار سے زائد افراد کو مبلغ 4 ارب روپے سے زائد بلاسود قرضہ جات فراہم کیے گئے جس سے بے روزگاری میں کمی ہوگی۔ AJK SIC کے حوالہ سے 1.50 کروڑ روپے گرانٹ کی فراہمی کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

آزادکشمیر میں شعبہ صنعت وحرفت کے تحت ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے آمدہ مالی سال 2025-26ء کے لیے 92 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔ آزادکشمیر میں بے روزگاری کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت نے ''وزیراعظم یوتھ لون پروگرام'' مالیتی ایک ارب روپے کا منصوبہ شروع کیا ہے جس کے ذریعے مردوخواتین، ٹرانسجنڈر اور معذور افراد کو بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے جس سے روزگار کی فراہمی کے علاوہ فی کس آمدن میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔ علاوہ ازیں اخوت اسلامک مائیکروفنانس کے اشتراک سے نیا مرحلہ جاری رکھنے کی منظوری بھی دی جا چکی ہے۔ صنعتی ترقی اور ابریشم کے فروغ کے انفراسٹرکچر کی فراہمی وبحالی، ریاست میں معدنی ذخائر کی تلاش کے آلات کی فراہمی کے علاوہ ضلع نیلم میں قیمتی معدنی وسائل کی فیزی بیلٹی سٹڈی اور روبی کی تلاش وتحقیق کے منصوبہ جات مکمل کیے جائیں گے۔

ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی وٹرانسپورٹ

جناب سپیکر!

آزادجموں وکشمیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کو مالی سال 2024-25ء میں 06 کروڑ روپے

فراہم کئے گئے جبکہ مالی سال 26-2025ء میں 28 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔جس سے بر سالہ کے مقام پر تربیتی مرکز کے لئے زمین کے معاوضہ جات کی ادائیگی کی جائے گی۔علاوہ ازیں تمام ٹریننگ سنٹرز میں جاری مختلف ٹریڈز کے لیے جدید مشینری اور آلات مہیا کیے جانے کا منصوبہ بھی زیر کار رہے گا تاکہ نوجوان نسل کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اُٹھایا جا سکے۔

اِس کے علاوہ ٹرانسپورٹ سیکٹر کی ترقی و بہتری کے لیے آمدہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 26-2025 میں 3 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

زراعت/امور حیوانات/ آبپاشی واسماء

جناب سپیکر!

محکمہ زراعت، لائیوسٹاک، آبپاشی واسما کے لئے رواں مالی سال 25-2024ء میں 21 کروڑ 23 لاکھ روپے سے زائد اخراجات عمل میں لائے گئے ہیں۔محکمہ زراعت کا اولین مقصد پائیدار زرعی ترقی ہے۔جسکو حاصل کرنے کے لیے ریاست بھر کے زمینداران کو گندم اور مکئی کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کے لئے اعلیٰ اقسام کا بیج، کھاد اور کرم کش ادویات نصف قیمت پر فراہم کی گئیں۔آئیند ہ مالی سال 26-2025ء میں زراعت لائیوسٹاک، آبپاشی واسما کے ترقیاتی میزانیہ میں 90 کروڑ روپے کی رقم تجویز کی گئی ہے۔

محکمہ زراعت کے سب سیکٹر ''کراپس اینڈ ہارٹیکلچر'' کو مالی سال 25-2024ء کے دوران 06 کروڑ 99 لاکھ روپے فراہم کئے گئے۔رواں مالی سال میں چالیس ہزار سے زائد جنگلی کہو کے پودہ جات پر زیتون کی بڈنگ / گرافٹنگ کی گئی اور زیتون کے 47,000 پودہ جات رعائتی انراخ پر زمینداران کو فراہم کیئے گئے۔آئیند ہ مالی سال میں زیتون کے 1500 پودہ جات فراہم کیئے جانے کے علاوہ ایک لاکھ بارہ ہزار سے زائد پودہ جات کی پیوندکاری کی جائیگی۔ڈڈیال اور ضلع میر پور کے عوام اور سیاحوں کی تفریح کے لیے ڈھینگل ڈڈیال ضلع میر پور میں پارک کی تعمیر عمل میں لائی جائیگی۔

محکمہ لائیوسٹاک کو رواں مالی سال کے دوران 12 کروڑ 34 لاکھ روپے فراہم کئے گئے جبکہ آئیند ہ مالی سال 26-2025 میں 32 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔50% کمیونٹی شیئر کی بنیاد پر تمام اضلاع میں

121 چھوٹے بڑے Sheep & Goat form قائم کئے جائیں گئے اور جانوروں میں Foot and Mouth Disease (منہ کھر) کی بیماری کے خلاف مفت ویکسین مہیا کی جائیگی۔ جبکہ آزادکشمیر بھر میں دو ہزار اچھی نسل کی گائیوں/بچھڑیوں کی خرید کیلئے 10 کروڑ روپے کی گرانٹ دی گئی ہے جس سے مصنوعی افزائش نسل کو فروغ دیا جائے گا۔ محکمہ آبپاشی کیلئے رواں مالی سال میں ایک کروڑ 40 لاکھ روپے فراہم کئے گئے جس کے تحت کھڑی اریگیشن چینل کی تعمیر اور اپر جہلم کنال کی مرمتی کا کام جاری ہے۔ آئیندہ مالی سال 2025-26 کیلئے 21 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے تاکہ کھڑی اریگیشن چینل 12 کلومیٹر، 4 راجباہ جات کی مرمتی اور اریگیشن سائٹ آفس کا تعمیراتی کام مکمل کیا جا سکے جس سے مزید 5000 ایکڑ زرعی رقبہ کو سیراب کیا جائیگا۔ ایکسٹینشن سروسز مینجمنٹ اکیڈمی (اسما) گڑھی دوپٹہ میں طلبا وطالبات کے تدریسی وتربیتی عمل کو بہتر بنانے کے لئے رواں مالی سال کے دوران 50 لاکھ روپے مہیا کئے گئے جبکہ آئیندہ مالی سال میں اس ادارہ کے لیئے 3 کروڑ 70 لاکھ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔

خوراک:

عوام کو معیاری اور ملاوٹ سے پاک غذائی اجناس کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے محکمہ خوراک کی ایک ترقیاتی سکیم کے تحت آزاد جموں وکشمیر کے 3 ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں 3 عدد موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کی گئیں۔ جو تینوں ڈویژن میں فعال ہیں۔ جس کے لیے رواں مالی سال کے دوران 04 کروڑ 17 لاکھ روپے مختص کئے گئے۔ یہ سکیم تکمیل کے مراحل میں ہے۔ آئیندہ مالی سال 2025-26 میں محکمہ خوراک کے لیے ایک ارب 9 کروڑ روپے کی رقم تجویز کی گئی ہے۔

جنگلات/واٹرشیڈ:

جناب سپیکر!

سالانہ ترقیاتی پروگرام 2024-25ء میں جنگلات سیکٹر کیلئے 35 کروڑ 42 لاکھ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔ جس کے تحت 2175 ایکڑ رقبہ جنگلات کی حد بندی کرتے ہوئے 1,000 پختہ ونیم پختہ برجیات بھی تعمیر کی گئی ہیں۔ نیز 150 ایکٹر رقبہ پر 21,750 بیجوں کی dibbling کا کام بھی کروایا گیا ہے۔ آزادکشمیر بھر کے جنگلات میں آگ کی روک تھام کے لیے جاریہ منصوبہ کے تحت 90 کلومیٹر فائر بریک لائنز قائم کی جا رہی ہیں جبکہ 400 کلومیٹر سڑکات سے

آتش گیر مواد کی صفائی کا کام بھی جاری ہے۔مزید براں جدید فائر فائٹنگ آلات ولباس خرید کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

آئیندہ مالی سال 26-2025 میں جنگلات / واٹرشیڈ سیکٹر کے لیے 80 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔آمدہ سال کے دوران 500 ایکڑ رقبہ پر چراگاہوں کی ترقی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے اور بنک روڈ مظفرآباد اور بھمبر کے مقامات پر فارسٹری کمپلیکس کی تعمیر کے علاوہ جنگلات کو آگ سے بچاؤ کے لیے ضروری اقدامات بھی اٹھائے جائیں گے۔

جنگلی حیات وماہی پروری:

جناب سپیکر!

محکمہ وائلڈ لائف وفشریز کو مالی سال 25-2024ء میں 14 لاکھ 32 ہزار روپے فراہم کیئے گئے ہیں۔سراں پیر چناسی، بنجوسہ اور منگلا میں جنگلی حیات کے بریڈنگ سنٹر / چڑیا گھروں کی فعالی کے جاریہ منصوبہ کی تکمیل کی گئی ہے۔آئندہ مالی سال 26-2025 میں اس سیکٹر کے لئے 07 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

ماحولیات:

جناب سپیکر!

ماحولیاتی وموسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے پیش نظر قدرتی ماحول کا بچاؤ بین الاقوامی سطح پر اولین ترجیح اختیار کر چکا ہے۔ پاکستان بشمول آزادکشمیر ان ماحولیاتی وموسمیاتی مضر اثرات سے متاثر ہونے والے سرفہرست دس غیر محفوظ مما لک میں شامل ہے۔یہی وجہ ہے کہ آزاد جموں وکشمیر کی عوامی حکومت کی ترجیحات میں قدرتی ماحول کا بچاؤ اولین ترجیح رکھتا ہے اور اس کے خوبصورت قدرتی ماحول کے بچاؤ کے لیئے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کر رہی ہے۔

مالی سال 25-2024 میں ماحولیات سیکٹر کیلیئے 4 کروڑ 83 لاکھ روپیسے زائد فراہم کیئے گئے ہیں۔یہ رقم ماحولیات کے جاریہ 03 منصوبہ جات کی تکمیل کرتے ہوئے محکمہ کی استعداد کار کو بڑھانے، ماحولیاتی مانیٹرنگ کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ماحولیاتی آلودگی اور کلائمیٹ چینج کے حوالہ سے آگاہی اور تربیت سے متعلقہ اقدامات پر خرچ کی گئی ہے۔

آئیندہ مالی سال 26-2025 کے سالانہ ترقیاتی میزانیہ میں ماحولیات سیکٹر کیلئے 15 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔جس کے تحت آزادکشمیر میں پینے کے پانی کی کوالٹی ٹیسٹنگ اور قدرتی ماحول کے بچاؤ کے لیے آلودگی کو کم کرنے اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کی غرض سے بروقت اور موثر اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔

سیاحت وآثار قدیمہ:

جناب سپیکر!

آزادکشمیر کی عوامی حکومت سیاحت کے شعبہ کو ترجیحی بنیادوں پر وسائل فراہم کر رہی ہے۔تاکہ ریاست کی معیشت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جاسکے۔یہی وجہ ہے کہ سیاحوں کو بہتر اقامتی،سفری اور تفریحی سہولیات کی فراہمی کی غرض سے سیاحت کے شعبہ کو موثر صنعت میں تبدیلی کیلئے حکومت آزادکشمیر نہایت مربوط اور منظّم حکمتِ عملی کے ساتھ عمل پیرا ہے۔

مالی سال 25-2024 کے دوران سیاحت وآثار قدیمہ کے لیئے 6 کروڑ 98 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے جس کے تحت آزادکشمیر میں مظفرآباد قلعہ کی مرمتی و بحالی،سیاحتی مقامات کی تزئین وآرائش اور تفریح گاہوں کے منصوبہ جات پر عملدرآمد جاری ہے۔علاوہ ازیں حکومتی ترجیحات کے مطابق محکمہ سیاحت کے موجودہ اثاثہ جات کی سہ فریقی تحقیق کروائے جانے کے ساتھ ساتھ آزادکشمیر کے خوبصورت سیاحتی مقامات کی ماسٹر پلاننگ کے لیے مشاورتی خدمات کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا۔

مالی سال 26-2025ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شعبہ سیاحت کے فروغ کیلئے 70 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔جس سے سیاحوں کو مزید بہتر سہولیات کے فروغ کے لیےاقدامات عمل میں لائے جائیں گے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

جناب سپیکر!

حکومت آزادکشمیر دورحاضر میں سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ جات میں جدت اور فروغ پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے ہے۔رواں مالی سال 25-2024ء میں اس سیکٹر کو 40 کروڑ 16 لاکھ 93 ہزار روپے فراہم کیئے گئے جس کے تحت آزادکشمیر میں مختلف محکمہ جات جن میں بورڈ آف ریونیو کے لینڈ ریکارڈ،زیریں عدلیہ اور الیکشن کمیشن کی خودکاری

کے علاوہ ڈومیسائل وریاستی باشندہ سٹیفکیٹ کی آٹومیشن اور سیکرٹریٹ کے تمام دفاتر میں E-Office و بائیومیٹرک حاضری کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔ جب کہ 16 تحصیلوں میں ٹیلی ہیلتھ سینٹرز کا قیام، پونچھ اور مظفرآباد میں IT Excellence سینٹرز کے قیام کے منصوبہ جات پر بھی عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ جبکہ باغ، بھمبر، کوٹلی اور ازاں بعد باقی ماندہ اضلاع حویلی، پلندری، نیلم اور جہلم ویلی میں بتدریج سنٹرز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

مالی سال 26-2025ء کے سالانہ ترقیاتی میزانیہ میں شعبہ ہذا کے لیے 80 کروڑ روپے کی رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔

تعلقات عامہ:

جناب سپیکر!

محکمہ تعلقات عامہ آزاد خطہ کے اندر تعمیر و ترقی، گڈ گورننس اور انصاف کی فراہمی کیلئے کی جانے والی کوششوں کو پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر بھرپور انداز میں اجاگر کر رہا ہے۔ محکمہ تعلقات عامہ نے اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے ان شعبوں کو مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کیے ہیں بالخصوص ڈیجیٹل میڈیا کے رولز اور پالیسی بنا کر پاکستان بھر میں دیگر صوبوں پر برتری بھی حاصل کی ہے- مالی سال 25-2024ء میں محکمہ تعلقات عامہ کو 7 کروڑ 91 لاکھ 46 ہزار روپے فراہم کیئے گئے جبکہ مالی سال 26-2025ء میں 20 کروڑ روپے فراہم کیئے جانے کی تجویز ہے۔

سماجی بہبود و ترقی نسواں:

جناب سپیکر!

حکومت آزاد کشمیر خواتین کی ترقی اور معاشرے کے محروم اور پسماندہ طبقات بالخصوص بیوہ، بے سہارا، اور نامساعد حالات کی شکار خواتین، یتیم بچیوں کی فلاح و بہبود، نوجوانوں، بوڑھوں اور معذور افراد کے حقوق کے تحفظ، ان کی فلاح و بہبود اور بحالی کے لئے مصروف عمل ہے، تا کہ وہ معاشرے کے مفید شہری بن کر قومی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ جبکہ محکمہ ترقی نسواں موجودہ حکومت کے بنیادی منشور کے تحت خواتین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی کے

ساتھ انہیں معاشی طور پر مستحکم و مضبوط کرنے، بااختیار بنانے اوران کے بنیادی حقوق سے متعلق آ گاہی فراہم کرنے کے لئے اقدامات کررہا ہے۔

محکمہ سماجی بہبود کیلئے رواں مالی سال 2024-25 میں 90 لاکھ 21 ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں۔جس کے خلاف سوشل پروٹیکشن پروگرام، چائیلڈ پروٹیکشن پروگرام، محکمہ کے اداروں کی استعداد کار بڑھانے اور این جی اوز ریگولیٹری سیل کے منصوبہ جات پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔محکمہ سماجی بہبود کے لیئے مالی سال 2025-26ء میں 15 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔

محکمہ ترقی نسواں کے لیئے مالی سال 2024-25ء کے دوران 4 کروڑ 40 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے۔محکمہ ہذا خواتین کے لئے موجودہ وقت کے تقاضوں کے مطابق جدید فنون پر مشتمل مختلف ٹریڈز میں تربیتی کورسز کا اہتمام، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور آ گاہی کے لئے ستم زدہ خواتین کی مکمل بحالی اور آباد کاری کو یقینی بنانا اوران مراحل کے دوران مفت رہائش، قانونی اور طبی امداد وخوراک کی فراہمی کے لیئے کوشاں ہے۔شیلٹر ہومز سے ہر سال تقریبا 200 خواتین کو سروسز مہیا کی جارہی ہیں۔

محکمہ ترقی نسواں کے لئے مالی سال 2025-26ء میں 15 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔

تعلیم:

ایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن:

جناب سپیکر!

سالانہ ترقیاتی پروگرام 2024-25ء میں اس شعبہ کیلئے 39 کروڑ 14 لاکھ روپے مہیا کیے گئے ہیں۔اس رقم سے 4 پرائمری اور 29 مڈل سکولز کی عمارات کی تعمیر، 12 ہائی سکولوں کی مرمتی واضافی مکانیت کے ساتھ ساتھ 75 سکولز کے ہمراہ واشرومز کی تعمیر کا کام مکمل کرلیا گیا ہے۔علاوہ ازیں 111 ہائی و ہائیر سیکنڈری سکولز کو فرنیچر فراہم کردیا گیا ہے جبکہ 300 پرائمری اور 315 مڈل سکولز میں فرنیچر اور دیگر سامان کا جاریہ کام آمدہ مالی سال میں مکمل کرلیا جائے گا۔عدالتی

فیصلہ جات کی روشنی میں حصول اراضی کے لئے معاوضہ جات کی ادائیگیاں بھی زیر کار ہیں۔

آمدہ مالی سال 26-2025 میں اس شعبہ کے لیے 3 ارب 10 کروڑ روپے بشمول بیرونی امداد مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ اگلے مالی سال کے دوران 32 سکولز کی عمارات مکمل کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں ایک ارب 96 کروڑ روپے مالیت کے مختص شدہ فنڈز سے حکومتی ترجیحات اور عوامی ضروریات کے پیش نظر آزاد کشمیر بھر میں مختلف ادارہ جات کے لیے نئی عمارات کی تعمیر، موجودہ عمارات کی تزئین و آرائش، چاردیواری، صاف پانی اور سامان کی فراہمی کے منصوبہ جات شامل کرنے کی تجویز ہے۔ مزید برآں، اسلامی ترقیاتی بنک کے مالی تعاون سے آوٹ آف سکول چلڈرن (Out of School Children) کیلئے ایک منصوبہ بھی منظور ہو چکا ہے جس کے تحت 60 ہزار بچوں کو تعلیم دلوانے کے علاوہ 135 پرائمری سکولوں کی تعمیر اور اساتذہ کی تربیت بھی شامل ہے۔

ہائر ایجوکیشن:

جناب سپیکر!

سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 کے تحت شعبہ ھذا کے لئے 33 کروڑ 64 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی۔ اس رقم سے آزاد کشمیر کے 06 انٹر، 10 ڈگری اور 02 پوسٹ گریجویٹ کالجز کے ہمراہ نئی عمارات اور 44 کالجز کے ہمراہ ٹائلٹ بلاکس کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ حکومتی ترجیحات کی روشنی میں 51 کروڑ روپے کی لاگت سے مختلف تعلیمی ادارہ جات کے طلباء/ طالبات کو سفری سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں۔ کیڈٹ کالج مظفرآباد کے ہمراہ ہاسٹل کی عمارت کی تعمیر اور یونیورسٹی آف پونچھ کے سب کیمپس منگ کے ہمراہ چاردیواری مکمل کر لی گئی ہے۔ خواتین یونیورسٹی باغ کے ہمراہ چاردیواری کی تعمیر آمدہ مالی سال میں مکمل کر لی جائے گی۔

آمدہ مالی سال 26-2025 میں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے لیے 01 ارب 90 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ اگلے مالی سال کے دوران آزاد کشمیر میں ڈویژن وائز کالجز کی نئی عمارات کی تعمیر کے منصوبہ جات شامل کرنے کی تجویز ہے۔

سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر:

جنابِ سپیکر!:

سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 کے تحت اِس سیکٹر کے لیے 11 کروڑ 60 لاکھ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔ اِس رقم سے تعلیمی ادارہ جات کے ہمراہ پلے گراونڈز اور کمیونٹی گراونڈز کے منصوبہ جات مکمل کئے جا رہے ہیں۔

آئندہ مالی سال 26-2025 میں اس سیکٹر کے لیے 50 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ اس رقم سے تینوں ڈویژنز کے دیہی علاقوں میں منی گراونڈز کی تعمیر، کھیلوں کے سامان کی فراہمی، ڈڈیال سٹیڈیم کی اپگریڈیشن اور مظفرآباد سٹیڈیم میں Player Pavilion کی تعمیر کے جاریہ منصوبہ جات مکمل کیے جائیں گے جس سے نوجوانوں کے اندر مثبت سرگرمیوں کے فروغ میں مدد ملے گی۔

صحت عامہ:

جنابِ سپیکر!

محکمہ صحت عامہ کو رواں مالی سال کے لئے مبلغ 1 ارب 30 کروڑ 10 لاکھ سے زائد روپے فراہم کیئے گئے ہیں۔ موجودہ حکومت کی ترجیحات کے مطابق ایمرجنسی ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ اس سہولت سے تقریباً 10 لاکھ مریض مستفید ہوئے۔ علاوہ ازیں، جاریہ منصوبہ جات کی تکمیل آئندہ مالی سال کے بجٹ کا اولین ہدف ہے۔ موجودہ حکومت کی جانب سے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ صحت عامہ کے ترقیاتی بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کے لئے آئندہ مالی سال 26-2025ء میں مبلغ 6 ارب روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ مختص شدہ بجٹ میں طبی مراکز کی تعمیر، اپگریڈیشن اور بحالی کے ضلعی سطح کے منصوبہ جات شامل کیئے گئے ہیں۔ جس سے ریاستی عوام کو حکومتی پالیسی کے مطابق بلا تخصیص، معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔

جنابِ سپیکر!

یہ میرے لیے باعثِ اعزاز ہے کہ میں مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ بینک آف آزاد جموں وکشمیر (BoAJK) کی شاندار کارکردگی کو بھی اجاگر کر رہا ہوں۔ بینک نے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی

پیشہ ورانہ قیادت اور انتظامیہ کی انتھک محنت کے نتیجے میں قابلِ قدر ترقی حاصل کی ہے، اپنی مالی پوزیشن کو مستحکم کیا ہے اور ریاست بھر میں اپنی خدمات کو وسعت دی ہے۔

ٹیکنالوجی و معاشی ترقی میں کردار کو مزید مؤثر بنانے کے لیے، بورڈ اور انتظامیہ نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے ''شیڈول بینک'' کا درجہ حاصل کرنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی اپنائی ہے۔ یہ ایک اہم سنگِ میل ہے جو Financial Inclusion اور خدمات کی فراہمی کی صلاحیتوں کو بہتر بنائے گا۔

مزید برآں، ہم بینک کی Governance، رسک مینجمنٹ اور آپریشنل کارکردگی کو مضبوط بنانے کے لیے جامع اصلاحات نافذ کر رہے ہیں، تاکہ یہ بینک آزاد جموں وکشمیر کے عوام کی خوشحالی کا ایک مضبوط ستون بن سکے۔ یہ تمام اقدامات اس عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ ہم BAJK کو ایک فعال، پائیدار ترقی کو فروغ دینے والا اور شہریوں کو بااختیار بنانے والا مالیاتی ادارہ بنانا چاہتے ہیں

<u>سال **2024** کے دوران مالی کارکردگی درج ذیل رہی:</u>

ا) سال 2024 کے دوران بینک نے اپنے تمام منافع کے اہداف عبور کرتے ہوئے 2.00 ارب روپے کا آپریٹنگ منافع حاصل کیا۔

۲) ڈپازٹس کا حصول بینکوں کا ایک بنیادی کام ہوتا ہے، مستحکم ڈپازٹس بینکوں کو لیکویڈیٹی برقرار رکھنے، رقم نکالنے کی ضروریات پوری کرنے اور مہنگے بیرونی قرضوں پر انحصار کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سال کے اختتام پر بینک کے ڈپازٹس 40 ارب روپے سے تجاوز کر گئے، جو پچھلے سال 23 ارب روپے تھے۔

۳) بینک کے مجموعی اثاثے بھی بڑھ کر 53 ارب روپے ہو گئے، جو کہ گزشتہ سال 32 ارب روپے تھے۔

۴) بینکوں کی آمدن کا بڑا ذریعہ قرضہ جات ہوتے ہیں، جو کاروباری ترقی، روزگار، صارفین کی خریداری اور انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے معاون ہوتے ہیں۔ سال 2024 میں بینک کے قرضہ جات بڑھ کر 5 ارب روپے ہو گئے۔

۵) بینک آف AJK نے ہوم ریمیٹنسز کی پروسیسنگ کے لیے مختلف ایکسچینج کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کیے ہیں، اور اس سال تقریباً 4 ارب روپے کی ریمیٹنسز ادا کی گئی۔

۶) غیر شیڈیولڈ بینک ہونے کے باوجود بینک نے ایک مکمل کمپلائنس سسٹم تیار کیا اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی تمام ہدایات وضوابط کی رضا کارانہ پیروی کو یقینی بنایا۔

۷) پہلی بار، دو بیچز میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افسران کو ایک سال کے لیے مقابلے کے امتحان کے ذریعے ''پیڈ انٹرنی آفیسرز'' کے طور پر بھرتی کیا گیا۔

۸) آزاد جموں وکشمیر میں کل 33 کمرشل بینک کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے بینک آف آزاد جموں وکشمیر نان شیڈول ہوتے ہوئے بھی ریاست میں:

- بینک آف AJK ڈپازٹس کے لحاظ سے پانچواں بڑا بینک ہے۔
- شاخوں کی تعداد کے لحاظ سے چوتھا بڑا بینک ہے۔
- قرضہ جات و ADR شرح کے لحاظ سے سب سے بڑا بینک ہے۔

<u>بینک کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے شیڈیولڈ بینک کا درجہ حاصل کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات کی تفصیل کچھ یوں ہے:</u>

۱) بورڈ آف ڈائریکٹرز نے شیڈیولڈ اسٹیٹس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے بینک کی اندرونی کارکردگی کو بہتر کیا۔

۲) بینک کی تمام پالیسیز اور پروسیجر مینولز کو SBP کی ہدایات کے مطابق ٹھیک کر لیا گیا ہے۔

۳) بینک اب SBP کی جانب سے جاری کردہ تمام Prudential Regulations پر مکمل طور پر عملدرآمد کر رہا ہے۔

۴) Core Banking System (CBS) کی تنصیب SBP کی ایک اہم شرط ہے۔ اس مقصد کے لیے بینک نے اس سال ملائشیا کی ایک مشہور IT کمپنی کے ساتھ MOU پر دستخط کیے، اور جون کے آخر میں باقاعدہ معاہدے پر دستخط ہوں گے تاکہ CBS اور ڈیجیٹل چینلز جیسے ATM وغیرہ کی تنصیب کا آغاز ہو سکے۔

۵) SBP کی شرط کے مطابق 10 ارب روپے کا ادا شدہ سرمایہ درکار ہے، جس میں سے 7.1 ارب روپے کی تکمیل ہو چکی ہے، اور باقی رقم حکومت فراہم کرے گی۔ ان سب اقدامات کے بعد اب ہم SBP میں شیڈول بینک کے لیے درخواست جمع کروا رہے ہیں۔

دیگر اقدامات:

۱) کشمیری تارکین وطن کی سہولت کے لیے بینک نے اپنی ذیلی BAJK' ''ایکسچینج کمپنی'' قائم کرنے کے لیے SBP میں درخواست جمع کرائی ہے، جس کی تمام Requirements مکمل کی جا چکی ہیں۔ SBP سے جلد ہی لائسنس ملنے کی توقع ہے۔

۲) پاکستان میں ایکسچینج کمپنی کے قیام کے بعد، بینک نے برطانیہ میں بھی ایکسچینج کمپنی کے قیام کے لیے اقدامات کیے جائیں گے جس کے بارے میں SBP کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔

۳) 26 ویں آئینی ترمیم کے مطابق، تمام بینکوں کو یکم جنوری 2028 سے اسلامی بینکاری میں تبدیل ہونا ہوگا۔ بینک نے اس ضرورت کو سمجھتے ہوئے پہلے ہی اسلامی بینکاری ڈویژن قائم کیا، شریعت کمپلائنٹ پالیسیز تیار کیں، شریعت بورڈ تشکیل دیا، اور نئے Core Banking System کے تحت جلد اسلامی بینکاری کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

آئندہ کی حکمت عملی:

۱) SBP سے شیڈیولڈ بینک کا لائسنس حاصل کرنا۔

Core Banking System کا مکمل نفاذ اور درج ذیل ڈیجیٹل سہولیات کا آغاز کیا جائے گا جس میں:

۱) انٹرنیٹ و موبائل بینکنگ ATM نیٹ ورک کی توسیع

۲) دیہی علاقوں میں ای۔ بینکنگ سروسز

۳) مکمل اسلامی بینکاری مصنوعات کا اجراء۔

۴) چھوٹے کاروبار، زراعت اور مائیکرو انٹرپرائزز کے لیے خصوصی فنانسنگ اسکیمز۔

کشمیری تارکین وطن کے لیے خدمات:

۱) پہلے پاکستان میں BAJK ایکسچینج کمپنی کا آغاز، پھر برطانیہ میں توسیع۔

۲) نئی Branches کا قیام، خاص طور پر دور دراز علاقوں اور پاکستان کے بڑے شہروں میں۔

۳) عملے کی جدید بینکاری، رسک مینجمنٹ، اور ڈیجیٹل آپریشنز پر تربیت۔

۴) SBP کی Corporate Governance Regulatory Framework کے مطابق بہتر گورننس۔

۵) کارکردگی پر مبنی کلچر، تمام سطحوں پر KPI نظام کا نفاذ۔

۶) سماجی و معاشی ترقی کے منصوبے، جیسے رہائش، انفراسٹرکچر، متبادل توانائی، اور تعلیم کے لئے قرضوں کی اجرائیگی۔

۷) Financial Inclusion، بینکاری سہولیات سے محروم طبقات تک رسائی۔

۸) آمدن کے ذرائع میں تنوع: فیس پر مبنی سروسز، ڈیجیٹل کمیشن، اور زرمبادلہ۔

۹) لاگت میں کمی: ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے آپریشنل اخراجات میں کمی۔

۱۰) حکومت آزاد کشمیر کو ڈیویڈنڈ کی صورت میں سب سے زیادہ مالی حصہ دینے والا ادارہ بننے کی کوشش۔

آخر میں، میں بینک کے تمام بورڈ آف ڈائریکٹرز کا شکریہ ادا کرتا ہوں، خصوصاً جناب اسلام زیب کا، جنہوں نے اپنی انتھک محنت، ذاتی دلچسپی، اور فعال شرکت کے ذریعے ان سنگ میلوں کے حصول میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میں بینک کی انتظامیہ کو بھی ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انتھک کاوشوں پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر!

سرکاری ملازمین کسی بھی حکومت میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ حکومت اپنی مالی مشکلات کے باوجود ملازمین کے معاشی حالات بہتر بنانے کے لئے بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے تنخواہوں اور پنشن میں کیا جانے والا اضافہ کے مطابق حکومت آزاد کشمیر بھی سرکاری ملازمین کی تنخواہ و پنشن میں اضافہ کا اعلان کرتی ہے۔

جناب سپیکر!

میں نے اپنی تقریر میں ترقیاتی و غیر ترقیاتی سرگرمیوں پر مشتمل اجمالی خاکہ پیش کیا ہے۔ تاہم مالی سال 2024-25 میں حاصل کردہ اور مالی سال 2025-26 کیلئے مقرر کردہ اہداف پر مشتمل ایک علیحدہ کتابچہ فاضل اراکین اسمبلی کی آگاہی کیلئے ایوان میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جسے میری تقریر کا حصہ تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر!

آخر میں، میں آپ کا اور معزز اراکین اسمبلی کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں کہ جنہوں نے میری تقریر سماعت فرمائی۔ بجٹ تقریر کے ساتھ میں اب نظر ثانی میزانیہ 2024-25 وتخمینہ میزانیہ 2025-26 معزز ایوان میں منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا اور آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

پاکستان زندہ باد   آزاد کشمیر پائندہ باد

☆☆☆☆☆

Annex-A

ESTIMATE OF RECEIPTS

(Rs. in Million)

S. #	DESCRIPTION	BUDGET ESTIMATES 2024-25	REVISED ESTIMATES 2024-25	BUDGET ESTIMATES 2025-26
1	Inland Revenue	75,000.000	69,000.000	85,000.000
2	Land Record & Settlement	170.000	150.000	180.000
3	Stamp	450.500	450.000	500.000
4	AJ&K Transport Authority	50.000	50.000	70.000
5	Armed Services Board	40.000	40.000	40.000
6	Law & Order (Admin. of Justice)	145.000	250.000	320.000
7	Home (Police)	240.000	230.000	250.600
8	Jails	1.000	2.000	2.500
9	Communication & Works	480.000	500.000	625.000
10	Education	280.000	240.000	290.000
11	Health	170.300	200.000	252.000
12	Food	400.000	480.000	550.000
13	Agriculture	11.000	10.000	12.000
14	Wild Life/Fisheries	80.000	80.000	90.000
15	Livestock & Dairy Development	40.000	35.000	50.000
16	Forests	450.000	450.000	500.000
17	Electricity	15,000.000	15,551.900	19,580.000
18	Printing Press	100.000	95.000	120.000
19	Industries	45.000	45.000	55.500
20	Labour	5.000	5.000	6.500
21	Sericulture	6.000	4.000	6.500
22	Minerals	100.000	75.000	130.000
23	Tourism	12.000	12.000	15.000
24	Social Welfare	0.200	0.100	0.200
25	Religious Affairs	75.000	75.000	90.000
26	Miscellaneous	819.000	970.000	1,264.200
27	Federal Variable Grant	105,000.000	105,000.000	149,000.000
28	Water Usage Charges	1,000.000	500.000	1,000.000
29	Loan & Advances	1,000.000	1,100.000	1,200.000
30	Federal Grant for Shuhada & Injured Perso	0.000	532.000	0.000
	TOTAL	**201,170.000**	**196,132.000**	**261,200.000**

Annex-B

ESTIMATES OF EXPENDITURE

(Rs. in Million)

G. No.	GRANT NAME/ DEPARTMENT	BUDGET ESTIMATES 2024-25	REVISED ESTIMATES 2024-25	BUDGET ESTIMATES 2025-26
KC21001	General Administration	7,868.300	6,896.200	9,266.500
KC21002	Board of Revenue	1,814.000	1,868.300	1,987.500
KC21003	Stamps	46.500	25.600	48.200
KC21004	Land Record & Settlement	59.000	51.600	63.600
KC21005	Relief & Rehabilitation	2,006.500	2,008.300	2,012.800
KC21006	Pension	43,140.000	46,000.000	49,000.000
KC21007	Public Relation	401.300	392.500	431.300
KC21008	Law, Justice, Parliamentary Affairs and I	3,468.700	3,602.500	3,895.400
KC21009	Home (Police)	9,845.600	9,593.100	11,346.600
KC21010	Jails	365.400	365.300	472.300
KC21011	Civil Defence	466.500	482.900	518.300
KC21012	Armed Service Board	118.900	107.600	132.500
KC21013	Communication & Works	6,006.200	6,111.000	6,702.300
KC21014	Education	43,687.000	43,816.300	52,786.700
KC21015	Health	14,950.400	14,767.400	26,274.900
KC21016	Sports, Youth, Culture & Transport	200.700	266.000	247.000
KC21017	Religious Affairs	277.000	374.300	422.900
KC21018	Social Welfare & Women Affairs	874.600	896.000	991.000
KC21019	Agriculture	1,151.500	1,140.100	1,304.000
KC21020	Livestock & Dairy Development	1,065.000	1,102.600	1,185.800
KC21021	Food	416.000	413.400	473.700
KC21022	State Trading	41,626.810	30,008.260	37,994.280
KC21023	Forests/ Wild Life/Fisheries	1,988.400	1,940.500	2,256.700
KC21024	Cooperative	21.300	15.200	22.400
KC21025	Energy and Water Resources	10,813.300	12,285.000	12,927.000
KC21026	Local Government & Rural Development	957.100	987.300	1,114.400
KC21027	Industries, Labour & Minerals Resources	313.900	301.100	366.900
KC21028	Printing Press	166.000	166.100	176.300
KC21029	Sericulture	153.600	142.500	163.800
KC21030	Tourism & Archaeology	201.000	216.700	228.700
KC21031	Miscellaneous (Grants)	21,562.490	5,656.340	31,386.220
	Total	**216,033.000**	**192,000.000**	**256,200.000**
KC21032	Capital Expenditure	4,000.000	4,000.000	5,000.000
	G.TOTAL	**220,033.000**	**196,000.000**	**261,200.000**

Annex-C

ESTIMATES OF DEVELOPMENT EXPENDITURE

(Rs. in Million)

S.#	SECTOR	ACTUAL EXP. 2023-24	BUDGET ESTIMATES 2024-25	REVISED ESTIMATES 2024-25	BUDGET ESTIMATES 2025-26
1	Agriculture/Livestock	123.877	900.000	212.385	900.000
2	Civil Defence/SDMA	25.000	150.000	130.692	150.000
3	Development Authorities	0.000	345.000	13.878	345.000
4	Education	1,456.988	4,800.000	727.904	5,000.000
5	Environment	81.613	150.000	48.398	150.000
6	Forestry/Watershed	456.886	800.000	354.215	800.000
7	Fisheries/Wildlife	2.386	75.000	1.432	75.000
8	Health	714.700	3,000.000	1,301.064	6,000.000
9	Industries/Minerals	78.727	520.000	198.709	920.000
10	AJK TEVTA	0.000	280.000	60.000	280.000
11	Governance/Miscelleneous	1,095.067	2,035.000	1,212.721	2,035.000
12	Transport	0.000	30.000	0.000	30.000
13	Information & Media Dev.	54.800	200.000	79.146	200.000
14	Information Technology	444.809	800.000	401.693	800.000
15	Local Govt.& RD	3,102.878	3,700.000	4,396.000	5,000.000
16	Physical Planning & Housing	508.998	2,465.000	1,016.591	2,465.000
17	Energy and Water Resources	1,776.217	4,800.000	1,811.742	4,800.000
18	Research & Development	212.983	1,400.000	286.129	1,400.000
19	Land Administration & Management	363.000	1,150.000	319.400	1,150.000
20	Social Welfare & Women Dev.	130.297	300.000	53.021	300.000
21	Sports, Youth & Culture	49.996	500.000	116.000	500.000
22	Tourism	39.997	700.000	69.880	700.000
23	Communication & Works	15,020.488	14,900.000	15,189.000	15,000.000
	TOTAL	**25,739.707**	**44,000.000**	**28,000.000**	**49,000.000**